گنگا لہری

مصنفہ پنڈت جگناتھ شاستری ترشولی

کہ گنگا جی کو نہایت مرغوب ہوا اور جسکے پریم بھگت پورک پاٹھ

کرنے سے گنگا جی کا جل امنڈ آتا ہے

مع ترجمہ اردو ہر ایک شلوک

مترجمہ لالہ ایلہ داس کایستھ سکسینا کرشنوطن رام پور خوش باش [illegible]

واسطے رفاہ عام ہنود کے

پہلی مرتبہ

ماہ ستمبر

سنہ ۱۸۸۱ع
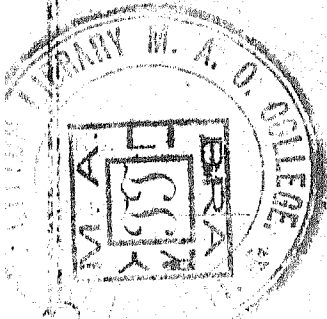
مطبع نامی منشی نولکشور میں چھپی

سری گنیش ایمہ
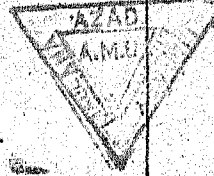
کوٹان کوٹ ڈنڈوت اور پرنام اوس برہم سچدانند جوتی سروپ کو
ہین کہ نام اُسکے اسنکہ اور دہمان اُسکی اپار ہین اپنی شکت
اشت سے اینک برہمانڈون کو کس خوبی سے رچا
مصرعہ کہ بہ زان نیاز وکسی در شمار ۞ اور کیسی کیسی چتر
بیچتر لیلا یعنے قدرتہا سے رنگارنگ اُنمین پرگھٹ کرین
کہ عقل او قیاس اُنکے تصور مین حیران اور سرگردان ہی
بیت مہندس بسے چید از راز شان ۞ ندانند کہ چون کرد
آغاز شان ۞ اس برہمانڈ کو کہ مرت منڈل اور کرم بھوم
بھی کہتے ہین آر دھک بھوم یعنے مقام روئیدگی سب

برہمانڈون کے بنایا کہ اول اِس برہمانڈ مین کرم شبھہ یا اشبھہ کر کر پھر جب نتیجہ اعمال کے اور برہمانڈون مین پہنچتی ہوتی ہی اور جب وہان کرم پھل بھوگ چکے پھر یہان ہی آکر کرم کرتا ہی اسی کا نام آواگون اور سنستی چکر سنسار ہی

اشلوک تے تنگ بھگتا سورگ لوکنگ بشالنگ کشینے پونے مرت لوکے بشنتی باگ سری گیتاجی کا مقصد اس بیانکا ہی

ते नं भुक्त्वा स्वर्गलोकं विशालं क्षीणे पुण्ये मर्त्यलोके विशन्ति ॥

اس برہمانڈ مین چوراسی لاکھ جون نگار نگ پیدا کین انمین بالوکہ یعنے انسان کو سب سے اُتّم اشرف المخلوقات موجودات ثلاثہ سے یعنے حیوانات نباتات جمادات سے ممتاز پیدا کیا اور نعمت عقل اور تمیز کی اُسکو بخشی اور واسطے ہدایت اور نجات اُسکے بید اور شاستر اور گنگا دک تیرتھ خاص مظہر اپنے سروپ کا پرگھٹ کیا کہ بذریعہ اُنکے ہر دو شدہ کر صراط المستقیم نجات یعنے موکش مارگ کو پہچان کر منوجہ مبداء اصلی اپنے کا کہ مراد بھگوت آسرے

ہونی ہے سے ہی ہو جاے سو کہان تک شکر نعمتون عظمی اس پرماتما جگت
گرتا کا ادا ہو سکے ، از دست و زبان کہ برآید ، کز عہدہ شکرش
بدر آید ، سبب تالیف امابعد یہ مختصر سا بیان ہے بیچ حال گنگا کے
ہونے اور مہمان سری گنگا جی کے کہ بندہ احقر الناس بھگت
بھگتون کا داسان داس بلدیو داس ولد جمعیت رائے برہمن گوت
کا بیشٹہ بھیتنا گر آل رام پوری متوطن رام پور رخش بانش پانی پت
تلاش و تجسس تمام پورانون سے دریافت پہونچا کر اور گنگا لہری
مصنفہ پنڈت راج جگناتھ ترشولی کو بفراہمی چند پوتھی ہاے
صحیح و ٹیکہ یعنے شرح ہاے مختلف کی پڑہا اور سکے ارتہو نسے
کہ پرم پریم اور بھگتی سے یہ استوتی بنائی ہے نہایت سوز دل
کی ہو کر اسقدر آنند بڑہا کہ ہردے مین نسما سکا بے اختیار
طبیعت نے یہی چاہا کہ ایسی پرمانند دینے والی کتہا کو واسطے
فیضان شائقین مطالبین کے ترجمہ بزبان اردو سہل
نظم کیا جاوے سو کہ یہ سدہ سنکلپ پرمارتہ سنبندہنی تہا
سو بعنایت و کرم کارساز حقیقی کے صورت انجام کی پائی

اور چونکہ یہ کتب واسطہ نجات اور ادھار کا ہی اسواسطے
بنام گنگ ودھار کے موسوم ہوا بیت من کجا و ذوق
گل چیدن کجا اے باغبان چہ نالہ بلبل مرا اینجا بزور
آوردہ است چہ نالہ بلبل مراد عشق سے ہی یعنے مجھ سے عاجز
گنہگار کو کہ تمام حضرت الہ رحیم خوانی حروف فارسی مین تالف کری
سیر اس بہارستان فیض چشتی وید یانی علم شاستر کی کہان دھن
دھن اُس ساحر جو کرن کارن کو سر جھکا کا چاہیے تو وہ بھی
مین بادشاہ کرے اشلوک مُوکنگ کروتی باچالنگ پنگنگ
لنگھیتے گرنگ جت کرپات منگ بندے پرمانند مادھونگ

मूकं करोति वाचालं पंगुलं घयते
गिरिं यत्त क्रिपा त महं वंदे परमानं
द माधवं ॥

ارتھ یہ جسکی کرپا سے گونگے بولنے لگین اور لولے لنگڑے پانوسے
چلین پہاڑ کو اولنگھ جاوین تس پرمانند مادھو کو نمسکار کرتا ہون
کہ اس ہیچمدان کو اس علم شریف شاستر مین ابھیاس دیا اور اس

من بھونگی کو اس رنگ مین رنگا سو سنچت کرم جنمانتر و
سابق سے تخم عشق اس علم کا بیج مزرعہ دل کے کاشتہ تھا کہ
بسبب موانعات شغل معاش و کثرت علایق دنیوی کے نشونما
نہ پا سکا تھا اب ۱۸۶۲ عیسوی سے کہ ترک تعلق نوکری و
فراغ اکثر تعلقات دنیوی سے ہوا اور ست سنگ صحبت
پنڈتان با علم و سادھوان بافہم کا بمقامات متبرک مثل پہوہ
و کتھل والو پور اتفاق ہوا تخم شوق اس علم نے انگور روئیدگی
کا اوٹھایا و باںبیاری رحمت و کرم کارساز حقیقی نشونما پایا یعنے
اول پڑھنے سارسوت چندر کا بیاکرن سے کہ بجاے صرف
نحو اس علم کے ہی اور پھر کچھ کچھ کابیہ کوش و ترک دیپکا
وغیرہ نیاے شاستر سے اور تتو بودھ وغیرہ بیدانت شاستر سے
مستفیض ہو کر گیتا سری موکھہ پاک کو مع چند ٹیکا کے دیکھا
تو تتو سب بید اور شاستر و نکا اوسمین پایا سو اوسکی سرن ہو گیا
منم کہ دیدہ بدیدار دوست کردم باز ٭ چہ شکر گویمت اے
کارساز بندہ نواز فقط بیان ستی جی کا حال بید الشن امر ہوئے

ہاکاستی جی سے کہ تعجبات بلکہ معجزات سے ہے اور وجہ اختلاف
گوت کی کہ اور سب کا بھمون کا کاشو گوت ہے اور رام پوریون کا
بیلش کس سبب سے معروف ہے زبان صدق بیان بزرگان
قدیم زمان سلف سے اور برہمنان خاندان یعنے پروہتان
دیرین پشتین سے اسطرح پر سنتے چلے آئے ہین کہ بابا سنت
داس جی نامی مورث اعلے جد امجد رام پوریون کے تھے ملازم
بادشاہی تخت گاہ دہلی سے بیچ کسی مہم کے معرکہ رزم گاہ مین جوانہ
جان نثار کر کے بیکنٹھ باشی ہوے جناب معظمہ متبرکہ وہ ہم پتنی
انکی کہ نام انکا دادی رتن دیبی اب تک جگت مین مشہور چلا آتا ہے
بحالت حمل نہ ماہہ تہین ان بہو باطن سے انکو خبر اس واقعہ کی
ہو کر ست پرگٹ ہوا اور حسب قاعدہ شاستر کے ستی ہونے
کو چتا بنوا کر چتا کی بیچ پر براجمان ہوئین اور ایک طرف سے
چتا مین آگ مشتعل کروا دی اسوقت بادفروشان بہاٹ کے
خاندان نے اگراستت اوپر ارتھنا ستی جی کی کری کہ ہمارا
رزق آیندہ کا جو حمل ہے کیون ساتھ لیے جاتی ہو ہمکو بخشو اور بردان

وو کہ اس سے نسل آئیندہ کا چلے اسی وقت ستی جی نے
گنگا جی سے لیکر پیٹ اپنا چاک کر کر شیمہ حمل کو حوالہ
بادفروشان کے کر کر فرمایا کہ تم اسکو پرورش کیجیو اور اپنا
ہی گوت تا فرزند بس آئیندہ کا جاری رہیگا اور چونکہ نیاز
ہمارے نسل اولاد سے بنام ستی کے ہو آئیندہ تم لیتے رہو چنانچہ
بادفروشان نے حسب ارشاد ستی جی کے اُس شیمہ حمل کو اپنے
گھر لائے کہ قدرت قادر مطلق سے وہ بچہ جوڑیا اُس شیمہ سے
پرگٹ ہوئے کہ ایک بالک ان میں سے بنام زرد رام پوریہ اور دوسرا
بسبب نمودار ہونے ایک کچرالی ہی گرہ کے اسکی بغل میں بنام
کچروٹہ مشہور ہوئے اور دونو کا گوت نیلش جو باد فروشان کا
تھا قرار دیا گیا اسی سبب سے باہم رام پوریہ و کچروٹہ ما بین
باہم قرابت شادی نہیں ہوتی کہ ہر دو برادر حقیقی ہمزاد پیدا ہوئے
ستی جی کا مندر اچھا عظیم الشان مثل مندر دیوتا ہاے دیگر
بمقام رام پور قدیم پختہ بنا ہوا ہے اور بہت سے لوگ اُس سے
اعتقاد رکھتے ہیں اسکے ما بین دیوان بسنو ناتھ صاحب نے کہ کلہر

نواب صاحب ٹونک والا کے مختار کل و دیوان معتمد تھے اپنے
صدق اعتقاد سے مرمت مندر کی کروادی اور دو سہ دہرہ واسطے
آرام مسافرین آیندہ روند کے نواح مندر موصوف مین اپنے صرف زر سے
بنوا دیے کہ اُس سے آرائش آیندہ روند کی بخوبی جاری ہو اور پوجا کے
واسطے پوجا آرتی ستی جی کے بدامی مندر مین رہتا ہو اور اوکل لنگ
وغیرہ آمدنی شادی ہا سے بخوبی خوش گذران ہو فقط حال گپت
ہونے سری گنگا جی کا ایک سمے سری برہما جی بید کی سوتیون سے
استت برہم سچدانند جوتی سروپ کی کر رہے تھے استت کرتے کرتے
اچانک ایک کمنڈل مین جل اپوربک یعنے جو پہلے نہ تھا پرگٹ
ہوکر بھر گیا جب برہما جی دھیان استوتی سے فارغ ہوے جل کو
دیکھکر اشچرج کو پراپت ہوے پھر انتہ کرن مین دھیان کیا جب
کشف باطن سے جانا کہ برہم سچدانند نراکار اپنے سروپ کی
استوتی سے پرم آنند ہوکر جل روپ ہوگیا ہی برہما جی پرم آنند ہوکر
مع برہم رشیون کے پرکرمان اُس جل روپی برہما کی کرکر بیچ
شاستر اوکت کرمی اور اچمن لیا اور اپنے شریر دون کو اوکھیکہ

اس جل سے کیا جب نام اُس جل کا گنگا برہمدرو ہوا اور بسبب
اول مقام پرگھٹ ہونے کے کمنڈل مین برہم کمنڈلی بھی کہتے تھے
بعد اُسکے کیشن نارائن نے راجہ بل کے چھلنے کے واسطے باون
اوتار دھارن کیا تین پینڈ دھرتی ناپتے بار ایسا سری انگ کو
بڑھایا کہ انگوٹھا اُس چرنا ربند کا اس برھمانڈ کو چھیدکر سورلوک
مین پہونچا جب برہما جی نے اُس جل کو پرم پوتر جانکر مع سب
دیوتاؤنکے بھگوت کے چرنا ربند کو اُس جل سے پرکشالن یعنے
دھوکر چرنامرت لیا کہ جل کو چرن کے سپرس ہوتے ہی دھارا اگھنڈ
جلون کا سموہ ایکبارگی ایسا چلتا ہوا کہ تینون لوک مین پہونچا
سورلوک مین تو گنگا مندا کنی اور سورتٹنی اور تر دس تٹنی کہلائی
اور اس برہمانڈ مرت لوک مین گنگا بھاگیرتھی بسبب تپ کرنے
بھاگیرتھ کے ایک مدت تک واسطے ادھار بزرگون اپنے
ساٹھ ہزار سگر پتترون کے جو سراپ کپلیشور سے ایکبارگی دگدھ ہو گئے
تھے اور چونکہ سری مہادیو جی نے گنگا جی کو سورلوک سے آتے ہوئے
اپنے سر کی جٹاؤنپر تعظیماً دھارن کیا اسواسطے جٹا شنکری بھی نام

مرت منڈل مین ہوا اور پاتال لوک مین گنگا بھگوتی کہلائین غرض
تینون لوک کو سری گنگاجی نے اپنی برہم شکتی سے پوتر کر رکھا ہی اور
جانہوی اس سبب سے نام ہوا کہ انہی ایام مین جب شری
گنگاجی کا آگمن مرت منڈل مین ہوا جہنو نام ایک بڑا راجہ
بکھیات بہت مشہور تھا اُسنے جگ کرنے کے واسطے عرصہ سے
سامان جگ کا اکٹھا کر رکھا تھا اُسکو جو دریافت ہوا کہ گنگاجی کا
پرواہ برہم لوک سے بزور شور تمام مرت منڈل مین آیا چاہتا ہی
ابھی شیوجی نے اپنی جٹاؤن مین پریم کرکے تھانب رکھا ہی اُسکو
کمال اندیشہ اپنی جگ کے سامان کا ہوا کہ مین نے بڑی محنت سے
یہ سامان جگ کا جمع کیا ہی ایسا نہو کہ اُس پرواہ اتھاہ مین تلف
ہو جاوے پہلے استقبال شری گنگاجی کے واسطے بھینٹ پوجا
بدھ پوربک لیکر گیا جب تک مہارانی جی جٹاؤن مین تھین
بہت سے استت پرارتھنا بدھ پوربک بید وکت کری اور
اپنی منوکامنا جگ کی بنتی کری کہ کسیطرح میری جگ مین بھنگ
نہ پڑے اور آپکی پورن کرپا سے میری منو ابھیشٹ جگ پورن ہو

گنگاجی نے استت سے پرشن ہوکر قبول کیا اور فرمایا
کہ تا جگ پورن ہونے تیرے سکے تیرے ہردے مین رہونگی
تو بذریعہ آچمن کے مجھکو اپنے انتہکرن مین دھارن کر
چنانچہ جب گیا گنگاجی کے راجہ جہنو نے سیس نواکر آچمن لیا
کہ شری گنگاجی بااین ہمہ بستار کہ پار انکا کوئی نہین پا سکا
اسکے ہردے مین سما گئین جب جگ پورن ہوچکی اور
بھاگیرتھ نے پھر پرارتھنا کری تو براستہ جانگھہ اور بقول
بعضے براستہ کپول کے سری جہنو کے سے باہر نکلکر پرگٹ
ہوگئین جہان اپار شری گنگاجی کی تمام بید پرانون مین
بستار پورتک برنن کری ہی کہانتک لکھی جاسکے پار اسکا
نہین جس حالت مین کہ بھگوت نے خود اپنی زبان مبارک سے
جہان تمام شری گنگاجی کی گاتی ہوتب اور کسیکے بیان کی
کیا سامرتھ اور احتیاج کٹر کی پرتی بھگوت نے اپنی مکھاربند سے
فرمایا ہی اشلوک گنگا گنگے تی یو برویات جو جنانانگ شتی
ییپی موچیتے سرب پاپے بھیو بشنو لوک سگچھت

गङ्गा गङ्गेति यो ब्रूयात् यो जनानां शतै
रपि मुच्यते सर्व पापेभ्यो विष्णु लो
कं स गच्छति ॥

گنگا گنگا شبد جو کوئی کسی جگہ اچارن کرے سو جوجن یعنے چار
کوس تک کے پاپیون کے پاپ فی الفور دور ہو جاتے ہین
اور وشنو لوک مین وے پاپی نشپاپ ہو کر پراپت ہو جاتے
ہین غور کا مقام ہے کہ اب اور کونسا بیان مہان شری گنگا جی مین
باقی رہا کہ جو کوئی کہ سکے شری گیتا جی کے دسوین ادھیاے مین جن
کی پرتی بھگوت نے گنگا جی کو اپنا بھبوتی سروپ برنن کیا
اور رشیون کا واک ہے درشٹوا جنم شتنگہ پاپنکم دشٹوا جنم شت
وینکہ شناتوا جنم سہسراتی ہنتی گنگا کلیوجے اور رامایا پوری ہمانم
مین لکھا ہے کہ جب شری گنگا جی سرلوک سے مرت منڈل مین
آئین چمتکار یعنے روشنی فیضون کی جو دیوتا انکے پوریون مین پرکاشت
ہین مند ہو گئی تھی دیوتاؤن نے بشنو بھگوان کے پاس بیکنٹھ مین
جاکر حال اپنی تکلیف اندھکار کا برنن کر کر کہا کہ کچھ سبب اس کا ایک

اندہکار ہو جانے کا ہمکو نہین معلوم ہوتا جب بھگوت بیکنٹھ ناتھ نے
کہ انترجامی ہین سب سرشٹ کے یہین فرمایا کہ سب چمتکار اور پرکاش بیکنٹھ پوری
مین شری گنگا جی کا تہا اب وہ مرت منڈل کو پدہارین اسواسطے
چمتکار نہین ہوگیا ہے اگر تم پہر بدستور پرکاش اپنی پوری مین چاہو
تو مرت منڈل مین جاکر تپ شری گنگا جی کا کرو اور ہمین بہی تمہارے
ساتھ ہون چنانچہ سب دیوتاون نے بموجب آگیا بھگوت کے
بھگوت کو ساتھ لیکر مرت منڈل مین آئے اور تپسیا شری گنگا جی کی
ایک مدت تک کری سو وہ تپ استہان دیوتاونکا مقام ہوا کا
بکھیات یعنی معروف ہے جسکو بابا پوری بہی کہتے ہین جس جگہ
بیکنٹھ ناتھ براجمان تہے وہ جگہ خاص ہر کی پیڑی مشہور
ہوگئی اسی سبب سے ادہک مہان اور دہام اُس مقام کا ہے
اور جہان برہما جی بیٹھے تہے وہ برہم گہاٹ اور جہان پر بیٹھے
کی جگہ استہان پر شری مہا دیوجی اور مقام کشن گہاٹ کا
جو گنگل سے مہر وار جاتے ہوے داہنے ہاتھ پہلے ہی آتا ہے
وہان گنیش جی اسیطرح پہر ہریک دیوتاون نے علیحدہ علیحدہ جگہ

پرا تھا اور تپ شری گنگاجی کا ایک عرصہ دراز کیا جب
شری گنگاجی نے پرسن ہوکر بر دیا کہ جاؤ پرکاش تمہارے
پتریون کا پدسئو ویسا ہی ہو جائیگا سمپورن دیوتا شری
گنگاجی کو سیس نوا کر خوشحال اور فارغ البال اپنی لوک پوریون
مین چلے آئے اور ہمیشہ جس مہان شری گنگاجی کا گاتے ہین
ایسی مہان اکھنڈ سری گنگاجی کی ہر کون برنن کر سکے پنڈت
راجہ جگنا تھ شاستری نے کہ تر شولی بھی معروف تھے کاشی پوری
مین پریم بھگتی اور سردھا سے باون اشلوک سری گنگاجی کا
استوتی مہان مین بنائے جسکا نام گنگا لہری ہے جب انت کال
آنکے شریر کا پہونچا سنو کا سنا کہ گیا ہے پہ پریم استوتی سری
گنگاجی کو سنائی سو ایسی مقبول ہوئی کہ ایک ایک اشلوک
کے ساتھ ایک ایک سیڑھی گنگاجی چڑھتی ہوئی چلی آئی جب باون
وان اشلوک آخر کا اچارن کیا جل مین سے با تھ پریم سندر
هزین بگگن مرصع جل سے باہر نکلکر شاستری جی کو اسوقت جب
پریم مین بیکل بیہوش تھے اپنے سری انگ جل روپ

ہین ہین کرکے گئین اور ہمیشون پاتک جنما نترون کے دور
کرکر جنم مرن سنسار سے چھوڑا دیا یہ پرتاپ اور معجزہ
اس پرم استوتی کا ہزارون آدمیون حاضرین اُس وقت
نے پرتیکش یعنے ظاہر دیکھکر دھن دھن اور جے
جے شری گنگاجی کو کرین چنانچہ یہ سرگذشت تمام کاشی پوری
اور نواح عالم مین مشہور اور معروف چلی آتی ہی اور
ہزارون آدمی نیم اور اعتقاد سے پاٹ اس استوتی کا
کرتے ہین پرم پرسنتا یعنے خوشنودی سری گنگاجی کی
اس استوتی سے ابتک بھی پائی جاتی ہی جو سردھا اور
پریم سے پاٹ کرے منشی نراین کشن صاحب کایتھ
اوناوہ شاہجہان اباد کے سررشتہ دار منصفی دیوانی پانی پت
بھگوت بھگت تھے راقم کو بھی انکی خدمت مین نیاز تھا
اُنکے گورو ایک پنڈت مہاراشٹ پرم اُتم پریمی سری
گنگاجی کے تھے کلسہ گنگاجل کا لکموٹے سے بند کیا ہوا
ہمیشہ اونکی پوجا مین سنمکھ استھاپن رہتا تھا منشی موصوف

کا بیان ہے کہ ایک روز مین جوا و نکے درشنون کے واسطے
گیا مہاراج پوجا مین مصروف تھے بلا تامل مین ناواقفیت
سے وہین چلا گیا دیکھتا کیا ہون کہ مہاراج پرم پریم
مین بیہبل ہو رہے ہین اور گنگا لہری کا پاٹ گدگد بانی
سے کر رہے ہین اور گنگا جل کلس بند سے اومنڈا
ہوا اوپر چلا آتا ہے جب پرتھی پر گرنے لگا مہاراج
نے پاٹ کو بند کر لیا اور جل کو ہاتھون
پر روک لیا اور اپنے شریر کو اُس سے
ابھیکھ کر لیا اور مجھکو جو دیکھا اوسوقت
کچھ نہ بولے مگر بعد اُسکے اپنے ششون اور
بدیارتھیونکو تاکید کر دی کہ خبردار آیندہ
کوئی ہمارے پاس پوجا کے وقت نہ آنے
پاوے پرتاپ گنگا لہری کے پاٹ کا پرکھون
کو پرتکش پھل دیتا ہے سدھا اور رتھاگتی
مول ہے ۔

سری روپی ہو کش وہ کیسا ہی تیرے جلون کا پرواہ
کرایک بار درشن ہی ماتر کرکے دالدری پرسون یعنے
تھا جون کی وینتا تھا جگی دور کر دیتا ہی اور کھوٹی باشنا
والون کے پاپ تاتکال یعنے فی الفور دور کر دیتا ہی اور
پچھلے جنمانتروں کی جا بڈیا اگیان روپی پرچھ تسکے ناش
کرنے کو دکشا گرو ہی۔

उदंचन्मार्त्तण्ड स्फुट कपट हेरंब-
जननी कटाक्ष व्याक्षेप क्षण जनि
त संक्षोभनि वहा: भवंतुत्वंगंतो
हर शिरसि गंगा तनुभुवस्तरंगाःप्रो
त्तुंगा दुरित भयभंगाय भवतां ॥४॥

اُونگ جن پہ شیوجی کے سر پر کو چلتی ہوئی اونچی
ترنگ تیرے جلون کی ہمارے سب پاپون کو بھنگ
یعنے دور کرنے والی ہون کیسی ہین وے اونچی
ترنگ ہی انب سری پاربتی جی کو تسرتا یعنے حد سرپر

اونچی دھارن ہوئی تیری کیسی ہوئی جو کوپ درشٹی
اس سبب سے ہوا جو کچھ کشوبھ یعنے آشوب غصہ
تمکو بھی جس سے اٹھی ہین اونچی تر تک تیرے
جلون کی ؎

मरुल्लीलालोलल्लहरिलुलितांभो
जपटलं स्खलत्पां सुव्रातच्छुरण
विसरत्कौं कुमरुचि सुरस्त्री वक्षोज-
क्षरदगरुजं बालजटिलं जलं तेजं
बालं मम जननजालं जरयतु ॥५॥

ترجمہ لیلا + ہرجنی ڈونگی نیا عمق تیری جلون کا میرے
جنم مرن کے جال کو کاٹو کیسے ہین تیرے جل یون یعنے
ہوا کرکے ہلتی ہوئی اوسکی موج لہریان اس سے
ہلتی ہوئی ہیون کملون کی پنکتیان اس سے جو
چھڑا یعنے گرا شوبرات سے یعنے کیچ زہرہ سا زرد
زعفرانی بو کملون کے پھولون کے اندر رہتا ہی اس

پراپت ہوئی سو بھارنگ کیسرانی تما تمہارے
جل کو اور بھی دیوتاؤن کی استریون سے کہ اشنان
کرنے سے جو ملا چندن اور اگر خوشبو دار اونکی پیشانی تو نکلا
تیری جلون مین تس سے ہوا پرم سگندھ مت
خوشبو اس جل کو۔

स्फुरत्काम क्रोध प्रबल तर संजात
जटिल ज्वरज्वाला जाल ज्वलितव
पुषाम् : प्रति दिनं हरंतां तापंकिम
पि मरुदुल्लास लहरी छटाचंचत्पा
थ: कणासारायो दिव्यशाले:॥६॥

سپھورت * ہو مات بڑھے ہوے جب بل زور اور
کام کرودھ تس سے اُت پت یعنی پیدا ہوا جو تاپ
اسکی جوالا گرمی جلاتی ہے ہم سریر دھاریون پرانیون کو
سو اسکو تیری جل کی اٹھتی ہوئی لہریان چھیٹا کے
ساتھ بجھانے والی اور اس تاپ کو ہرنے والی ہو جیو

विनिंदा न्युन्मत्ते रपि चपरि हार्य्यासि
पतितै रवाच्यानि व्रात्यै सपुलकम
पास्यानिदि श्रुनैः हरन्ती लोका
नां मनवरत मेनां सिकियतां क
दापि भ्रातानरन्चमिह पुनरे का
विजय से ॥ १७ ॥

ترجمہ یا - یہ بات اس لوک مین تو ہی ایک ایسی ہے
اور پراگرہ سامرتہ والی برتمان ہی کہ تینون لوکون کے پاپون کو
نرنتر ہر لیتی ہی اور کیسے بھی پاپ کہ جن کے سننے سے روم
کھڑے ہو جاین اور انمت پرشون یعنے برباد لوگی
اور سنسکار ہینون کو اور پرنندکون کو یعنے غیبت کرنے
والون کو بھی وے پالی تیاجی یعنے تیاگنے کو جوگ
ہین سو ایسے پاپونکے پاپ تو ہی ہرنے والی
اور انکے پاپون کے ہرنے سے تو کبھی سرم یعنے
ہارپن کو نہین پراپت ہوتی -

ग्रामं यमस्या सपारदले नाम जगति
महिमा कोपि जयति शुद्धा गंगा यं
निकृन्तन् मन वचा मुनि कलन: स
मा आशा यापि स्फुट पुलका सांद्र:
सगरजा: ॥९॥

سو بھاوہ ہے اے تیری اشچرج روپنی اپار جلون کی مہمان کو
کہان تک کوئی برنن کر سکے تو ہی ہے کہ ایسی اپار مہمان کو
دھارن کیے ہوے جگت مین سو بھاوان ہے راجہ سگر کے
پتر ساٹھ ہزار یعنے بزرگان بھاگیرتھ کے جن کو سراپ
رکھیشٹ کا ہو کر دگدھ ہوگئے تھے اور جنکی موکش کے واسطے
بھاگیرتھ نے اور اُسکے باپ دادے نے تیرے آنے
کے واسطے تپ کیا تھا سو تیری کرپا سے وے سب سورگ
لوک مین نردوش ہوکر پرم آنند اور کانتی کے ساتھ
پڑھتے ہیں اب تک تیرے جس اور مہمان کو
پریم کے ساتھ کہہ و بانچ اُسکے گھر سے ہوجاتے ہین

اور ہردوا پریم مین بھیجا ہوا ہوتا ہی سُرگ
مین تیرے جس اور کیرتی کو گاتے ہین اور کچھ
کیسے ہین تیرے جل سُبھاوہی کر کے سیتل
اور نرمل ہین۔

कृत क्षुद्रौघौघानथ झटिति संतप्तम
नसः समुद्धर्तुं संति त्रिभुवनतले
तीर्थनिवहाः अपि प्रायश्चित्त
प्रसरणपथातीत चरितान् नरा
नरीकर्तुं जगति खलु जागर्ति भव
ती ॥ १० ॥

کرت کشودرتی پاپ بات جنھون نے کرلئے ہین چھوٹے
چھوٹے پاپ یعنے گناہ صغیرہ اور بعد اُسکے فی الفور
ہی کیا اپنے من کو تاپ پچھتاوا کہ ہاے یہ گناہ میرے
سے کیون ہوگئے اور بعد اُسکے اشنان کیا تیرتھون
مین اُنکے اودھار واسطے جگت مین بڑے بڑے پاپ یعنے

گناہان کبیرہ اور انکے واسطے پراشچت یعنے کفارت
بھی نہین رہا ایسے پاپیون سخت کے اودھار
نجات واسطے توہی ایک اس لوک مین
سوبھت ہی

जडान्धान्पंगून्प्रकृति बधिरानु
क्ति विकलान् ग्रहग्रस्तानस्ता ।
खिल दुरित निस्तार सरणीन् नि
लिंपैर्निर्मुक्तानपि च निरयान्तर्नि
पतितान्नरानं बत्रातुं त्वमिह परमं
भेषजमसि ॥२१॥

جڈان ۞ ہے اب مانکھون کو شدھ کرنے کو پاپون سے
اس لوک مین تو پرم اوکھدی یعنے دوا کامل ہی
پھر کسی مانکھونکے عاجزون بیچارون کے ۞ جڈان یعنے
مورکھ بدّہی ہین ۞ اور اندھون کور چشمونکے ۞ اور
پنگون یعنے لولے پاؤن سے ہین ۞ اور بہرے کانون

سنے سے ہین ٭ اور گونگے بولنے سے ہیون کے ٭ اور
گرہ گرستان یعنے بیشو مین گرست اور رہین ٭ اور دو
رت جو کھوٹے مارگ مین پرورش ہو رہے ہین ٭
ایسے کر پرایشچت مارگ بھی انکا نہین رہا اور دیوتاؤن
سے چھوٹ گئے ہین اور کام کرودھ روپی نرک دوزخ
مین پڑے ہوئے ہین ایسون کے اودھار کے واسطے تو ہی ایک بڑی
اوکھدی یعنے دواے کامل ہے

निधानं धर्माणां किमपि च विधा
नं नव मुदां प्रधानं तीर्थानामम
ल परिधानं त्रिजगतः समाधानं
बुद्धेरथ खलु तिरोधानमधियां
श्रियामाधानं नः परिहरतु तापं
तव वपुः ॥ १२ ॥

مط
ندھاننگ ٭ ہے گنگے تمہارا جو سروپ نرمل ہے ہمارے
پاپون کو ہرو اور موکش روپی لکشمی وہ کیسا ہے
تمہارا سروپ سمپورن دھرمون کا استھان ہے

اور کموکشو یعنے موکش کی نئی چاہ کرنے والون کا
بدھان سادھن ہی اور تینون لوک کا اچھا دن کرنے
والا ہی اور ریدھ کا سادھان کرنے والا ہی اور
مورکھون کے اوگنون کا ڈھکنے والا ہی

इदं हि ब्रह्माडं सकल भुवना भोग
भवनं नरंगौ यस्यांम लुठति परन
स्तिंदुकसिवसरण्ध: श्रीकंठ प्रवि
ततजटाजूट जटिलो मल्ला नां संधा
नस्त वजननि पापंहरतुन: ।। १३ ।।

اے گنگ ہی ۔ بہے جنی یعنی ماتا یہ جو تیرے جلون کا سنگھات
یعنے سموہ ہی ہمارے پاپون کو دور کرو کیسا ہے تیرے
جلون کا سنگھات نیل کنٹھ جو مہادیو اُنکے بتا ہور بک
جٹاؤن کی سموہ مین جٹت ہی در پھر کیسا ہی کہ جو دہ برہمانڈ ون
کا آبھوگ یعنے بھوگ کا سادھن یہ برہمانڈ اُسکے
ترنگو مین جو بیری سے لوٹتا پھرتا ہی کیدو کے پھل کے مانند

سو تیرے جلون کا پرواہ اپر چہن نہیں لوٹنے والا
سنگت ہی

नगो भ्यो यांतीनां कथय तटिनीनां
कतमया पुराणां संहर्तुः सुरधु-
नि कपर्दोधिरुरुहे कया वा श्रीभ
र्तुः पदकमलमक्षालि सलिलै
स्तुलालेशो यस्यां तव जननि
दीयेत कविभिः ॥ २४ ॥

نگ بھیو ہے گنگے پربتون یعنی پہاڑون سے جو اور
بہت سی ندیان آتی ہین اینمین سے ایسی کونسی ندی ہی
جسکو شری سداشیوجی نے اپنے سیس پر دھارن کیا ہو
اور ایسی کون ندی ہی کہ جسکے جل سے بشنو نارائن کے
چرن کمل کو پرکشالن کیا ہو پس کیشہ لوگ تیری
اپمان کے برابر اور اسکو برنن کرین تو ہی تیا سو ایسی کوئی بھی نہین

समुत्पत्तिः पद्मारमण पदपद्मा

मज्जनरवा निवासः कंदर्प प्रति
भट जटाजूट भवने ग्रथायं व्यासं
ङोनि रिवल जननिस्तारणा विधौ
न कस्मा दुत्कर्षस्तव जननि जाग
र्ति जगति ॥ २५ ॥

سموت پتی ہے گنگے لکشمی کے رمن کرنے
والے جو شری شبونارائن ہین اُنکے چرن کمل کے
نکھ یعنے ناخن سے ہی اُت پتی یعنے پرگٹ ہونا
تیرا اور کامدیو کے مارنے والے جو سری مہادیو جی ہین
ان کی جٹاجوٹ مین ہی ہوین استھان تیرا اور پاپیون
اور پاپیون کے اُدھار کرنے مین نرشتی بیاپار
تیرا پس جگت مین تجھ سے بڑھکر کون پایا جا
نے والا ہے

स्थाने तीर्थानि त्वयि मिह यस्योद्ध
र्ति विधौ करं कर्णौ कुर्वन्त्यपि किल

कपालि प्रभृतय: हृमंनं मासं बन्ध
अलि करुणा पूर्णा हृदये पुना नाथ
वैं षामद्य मयन्न हृर्यौ हृत्त यसिना १६॥

تشریح ۱۶ ہے مات جس مہاپاپی کے اُدّھار کرنے مین
سمپورن تیرتھ سنسار کے لجا یعنے شرم کرین اسواسطے
کہ ایسے پاپی کا اُدّھار ہم سے نہو سکا اور کپالی یعنے
شیوجی کو آدلیکر سب دیوتا جس پاپی کے پاپ سنکر
اپنے کانون مین انگلی دین سُن بھی نسکین سو ایسا
جو مہاپاتکی مین ہون ہے مات مجہ اوّت دیا کر کے
پورن ہردے ہو میرے کو اودھار کر اور سب
تیرتھون اور دیوتاؤن کی گربھ اُدّھار کو دور کر
توہی سب اُدّھار کرنے والون مین شریشٹ اور ادھک ہے

स्व पाकानां अहोर मिन विधि कि -
ला विच लिनै विष्णुना नामे कं कि ल
सदन मेन: पोसदां श्रेष्ठो मा महद्रे

जननि हृदयं न्या: परिकरं तव स्था
यां कर्तुं कथमिह समर्थो नरप
शु: ॥१७॥

۱۷
سو پاکا نانگ وہ چانڈالون کے اور پھیون ادھمون کے جو پاپ
چھوڑے ہوے بیٹھے ہیں سے اشنان کرکے انکے جو پاپ
چھوٹے اُن پاپونکا سموہ تیرے سدن استھان جو ہین
ہون میرے اُدھار کرنے کو یہ بات تو دڑھ کرکے
کمر باندھے اور استت کرنے کو مین جو نرپشو
ہون کیسے سامرتھ ہون —

नकोप्येतावंतं खलु समय आर
भ्य मिलितो यदुद्धारादाराद्भ
वति जगतो विस्मय भर: इती
मामीहांते मनसि चिरकालंस्थि
तवती मयंसंप्राप्तोहं सफलयि
तुमंबप्रणायत: ॥१८॥

نہ کوپتی * جس مہاپاپی کے آدھار کرنے کا جگت کو اشچرج
بہت یعنے تعجب کمال ہوا ایسا مہاپاپی برہم سرشٹی
کے شروع سے یعنے ابتدائے رچنا سنسار سے اب تک
تجھے کوئی نملا تھا اور تیرے من میں چرکال یعنے مدت سے
یہ اچھا تھی تیری اچھا سپھل کرنے کو ایسا پاتکی داس
بھاو سے اب میں نملا ہون اب تو میرے اُدھار مین
بلمب یعنے ڈھیل مت کر پھر ایسا مہاپاپی تجھے نملے گا

पुवहृति व्यासं गोनियत मथमि-
थ्याभ्रल पनं कुतर्के पुव स्यास :
सनत परये पुाच्य मतनं श्यिश्रा
वं श्रावं समलुपुनरेव गुरा मरां
स्तेत्प ल्को नाम स्रण माये निरी
सेतबदनं ॥१९॥

19
سو برتی * ہے بات سوان کی ہی برتی یعنے گتہ کا ایسا
سوبھاو گھر گھر در در پھرنے کا اور نرنتر جھوٹھ او لے کا

سو بھاؤ اور پرائی نندیا یعنے غیبت اور چغلی وغیرہ
کشٹ کون مین ہی ابھیاس میرا تو ان سب میرے گُن او گُن
روپون کو سنتی اور جانتی ہی تیرے بغیر میرے دکھ کو جھابھی
نہین دیکھنا چاہتا کہ جہابائی ہون ایسے مجھ سرکھے پاپی کو توہی اوڈہار
کرنے کو سامرتھ ہو۔

कियंत: संत्ये के सतत मिह लो १
कार्य षट्का: परिपूतात्मान: कति १
व परलोक ग्राहिन: सुखं सेते
स्मानसत्व रवलु कृपात्त: पुनरयं
जगन्नाथ: शाम्य त्वयि निहितलो
कद्वय भर: ॥२०॥

[۲۰] کی ٹیکا ہے گنگے اس لوک مین بہت سے لوک پر
اُپکاری ہین کہ اس لوک کے ارتھ واسطے تپشیا
کرنے والے ہین اور کوئی ایک پوتر دیہہ پرلوک سُرگادک کی
اِچھا کرتے ہین اور مین جو جگناتھ پیرا داس ہون
سکھ پور بک آرام سے پڑا سوتا ہون دونون لوک

کا بھار تیرے بکھے استھاپت کر کے بے فکر مطلق ہوون

विपूालला भ्या माम्या किमि हृनयना
भ्यां स्वल्लु फलं नया भ्या माल्लीढ़ा
परम रमरगी यातव ननु : भयं हि
न्य क्कारो जनानि मनुजस्य श्रवरा
योर्ययोर्नां न यांनस्तव लहरि लीला
कलकल ॥ २१ ॥

۲۱

بشبالا بھیانگ وہ ہے مات جن آنکھون نے کر پرم رمنی نہایت سندر تیرا پرواہ روپی سروپ نہین دیکھا اُن آنکھون سے اگرچہ بسال سندر بھی ہین تو کیا یعنے نشپھل اور بے ارتھ ہین اور جن کانون نے کبھی تیری لہریون کا کلاہل شبد یعنے شور امواج کا نہین سُنا اُن کانون پر بھی دھرکار یعنے لعنت ہو کہ بیفائدہ ہین۔

विमाने :स्वच्छंदं सुरपुर मयं ते सुक
तिन: पतंति द्राकपा पा जननि ९

कुद्राणाध्वरजुषामु पर्थ्ये चक्रीडंस
रिवल्लसुरसं भाविन पद्मा: ॥२३॥

ای گنگا جی یہ بات ایسے ایسے مہاپاپی کہ جنھون نے برہم ہتیا
براہمنون کی کری ہین جنھون نے گورو کی استری کو چرالیا
اور جنھون نے مدرا یعنے شراب پان کری ہی اور جنھون نے
سورن یعنے طلا کی چوری کری ہی ایسے پاپی بھی جو انت
کال مین تیرے نکٹ شریر چھوڑین تو اوس مقام سے کہ
جو بہت سے دان اور جگ کرنے والون کو ملتا ہی اوس سے
بھی بالاتر اونچی پدوی دیوتاؤن پر پہونچکر سرگ مین
کریڑا کرتے ہین یہ تیرے جل کی مہمان ہے

स्मरणामौष्ठा माना द्पि परिहरंस्या
भव भयं भिवायासे भूते: कङ्कुम
हिमान्निजगदि तु भर्यम्लाना या:
परमनुग्रोधोजीर भुवो विहाय श्री
कंठ: भ्रिरसि नियतं धारयतितपा २४

پون چلکر پہولون کی سگندہ لیکہ یعنے نایاب سگندہ
سانہ لیکر چلتی ہو اشنچ رہا ہو تیرے پریمی بہگت
جو تیرے بہرہ کے شنتر سے رہتی ہوسے پڑے ہین
اُن کو وہ پون پران پوکھن کرتی ہو اور تینون لوکون
کو پوتر کرتی ہو

प्रभाते स्नातीनां न्टपति रमणीनां
कुचतटी गतोयावन् मातर्मिलति
तव तोयै र्म्टगमद: म्टगा स्ता
वद्वैमानिक शत सहस्रै: परि
वृता: विशंति स्वच्छंदं विमलव
पुषो नंदनवनं ॥२६॥

۲۶

پربہاتے پربہات کے سمے یعنے صبح کے وقت جو
راجون کی استریان تیرے بیچ اشنان کرتی ہین جب
تک کہ مرگ مد یعنے کستوری مشک جو انکی چہاتیون
یعنے پستانون مین لگا ہوا ہے تیرے جل مین ملے تا وقت

ہین نرنتر آنند مین ناچتے ہوا ور پورن تپ اور دان
اور جگ وغیرہ بھی پورن ہو چوکہ تو جگت مین سب
کامناؤن کی پورن کرنے والی جاگتی ہی پھر کیسیکی کچھ احتیاج
نہین تیری کرپا سے سب کچھ شکہ ہو سکتا ہی

स्मृतं सद्यः स्वान्तं विरचयति शान्तं
सकृदपि प्रगीतं यत्पापं झटिति भ
वतापं च हरति इदं तद्गङ्गेति श्रव
णरमणीयं खलु पदं मम प्राण
प्रान्ते वदनकमलान्तर्विलसतु॥३६

سمرتنک نہ سے مات یہ شبد گنگا جو تیرا نام ہی ایک بار سمرن
ماتر کے من کو شانت دیتا ہی اور سنسار کے پاپون کو
فی الفور دور کر دیتا ہی سو تیرے پرانون کو انت سمے
مین یہ نام میرے مکھ مین پرکاش وان ہو جیو کیسا ہی
یہ نام سروت رمنی یعنے کانون مین رمن جوگ
پریم سکھدائی ہی

कपर्दादुल्लस्य प्रणयमिलदर्द्धांग
युवतेः पुरारेः प्रेंखन्त्यो मृदुलतरसी
मंतसरणौ भवान्याः सापत्न्या
स्फुरितनयनं कोमलरुचा करे
णाक्षिप्तास्ते जननि विजयंतां
लहरयः ॥२९॥

۲۹ جیوا ہو جننی تیرے جو جل کی لہریان ہین سو سدا اُنسے
فتح کرکے پرتان رہو کیسی ہین وے لہریان شیوجی کی جٹاون
سے چلکر شیوجی کی اردھانگی جو سری پاربتی اُسکی جو سیندھ
مانگ سر کی تسپر کو چلتی ہوئی ہین اور پھر کیسی ہین لہریان کہ
پاربتی نے سترتا یعنے حسد کرکے اپنی کومل نرم ہاتھون
سے اکشیپ کیا ہی یعنے پھینکا ہی سر پر پڑتی ہوئی
اون لہرون کو۔

अनाथस्नेहार्द्रां विगलितगतिं
पुण्यगतिदां पतन्विश्वोद्धर्त्रीं

गद विदलित : सिद्धि भिषजं सुधा सिंधुस्त्वा कुलित हृदयो मातरम यं शिशु : संपापन्नस्त्वा महमिह वि दध्या : समुचितं ॥ ३० ॥

اناتھہ ۞ ہے مات مین شش یعنی بالک شیرخورہ تیرا تیری سرن کو پراپت ہوا ہون کیسا ہون مین کہ اناتھہ ہون اور تو کیسی ہی کہ الفت مادرانہ مین بھیجا ہے ہردا تیرا اور پھر مین کیسا ہون بگلت گتی یعنی نشٹ ہی گتی میری اور تو کیسی ہی پُن گتی کی دینے والی ہی اور پھر مین کیسا ہون سنسار روپی روگون کر کے گرست یعنی پکڑا ہوا ہون اور تو کیسی ہی سدہ اوکھدی یعنی داروے سب روگون کی اور پھر مین کیسا ہون ترشنا یعنی ہوا وہوس دنیا سے آکل ہے دے دکھی ہو رہا ہے ہردا جس کا اور تو کیسی ہی سدھا سندھ یعنی امرت آبحیات کا سمدرت تجھے جو مناسب ہو سو کر

भवन्याहि वान्या धमयन्ति नथा स्वंड
परिचन्यति चारास्तेह स्वथ्य वनु मश्र
वः स्वल्लु यथा मसाध्ये व प्रेमाद्दु रिन
नि वेहे ख्यंजगति स्व भावो यं स्वैरं
यि स्वल्ल यत्नो दुःपरिहर : ॥३२॥

اس
بھوتپاو ہے گنگے جیسا کہ تیرے کو پاپیون کے اُدھار کرنے
کا سوبھاو گویا اُدھار ہے اشیشہ ہی کیسے پاپیون سکے کہ بڑے
یعنے سنسکار ہین براہمن اور پنت پاکھنڈی وغیرہ
سب طرح کے پاپی تو وے اُس پاپ سوبھاو اپنے
کو چھوڑنے کو اسامرتھ ہین ایسا ہی میرے کو پاپ کرنے
کا سوبھاو اور اُس سے اسینہہ بڑھا ہوا ہی اور سوبھاو
دیوتاؤن سے بھی دور ہونا مشکل ہی اسواسطے میرا اُدھار
تیرے سوبھاو کی پرتگیا کر کے اُچت ہی

प्रमघं ते लोका : कतिन भवती म
न्न भवती पंतत्त्वोपाधि : स्फुरति

यद् भीतं वित्तं सिद्धये तुभ्यं मात
र्मे संतु पुनरात्माय मनघे निसर्गा
देवत्व यमित मनुरागं विदधत -
त्वाम ॥३२॥

۳۲

پرپتی ہو ہے گنگا اس لوک مین تیرے کو کون مین
پراپت ہوتے بلکہ سبھی پراپت ہوگئے ہین پر مجھ
تو انکو من بانچھت پھل دے دیتی ہے سبھی اوپار
موکش کا پہتی بندہ ہے یعنے من بانچھت پھل موکش
دینے والے ہوتے ہین اور میرے من کو تو تیرے
بچے امرت اور اک ستنے اشٹ پریت سبھاوہی
کرکے ہے اس بات پر مین سوگند کرتا ہون جو یہ
بات سچ ہے ہر بات اوس کی نشٹ مجھکو دو۔

पयः पीत्वा मातस्तव सपदि यातः
सहचरैः विमूढैः संहर्तुं क्वचिदपि
न वि श्रांतिमगमन् इदानीमुत्संगे

करुणा ॥३४

ستّ یہو ہے گنگے مین نے سدیہو یعنے قدیم ہمیشہ سے اپنی

ہمت کی چنتا کا بہار تیرے ہی بیچ ارپت کر رکھا ہی یعنے

تیرے ہی پے یہ بوجھ بہار اپنا ڈال رکھا ہی اور اب جو تو

اس کٹھن سمے آخیر مین مجھکو تیاگ دے گی تو تیرا

بسواس یعنے بھروسہ تین لوک سے اوٹھ جاویگا

اور یہ جو تیری نِش کپٹ کرنا دیا مشہور ہی سو نر

ادھار ہو جاے

नवालंबा दंवस्फुर दलधुगवैरा स

हसा मया सर्वे वज्ञासरिता मथनी ।

ना सुरगणा : इदानीमौदास्यं यदि

भजसि भागीरथि नदा निराधारो हा

रोदिमि कथय के सामिह पुर: ॥३५॥

تو النبا ہو ہی اب تیرے آسرے سے ہوا جو من

بڑا گربھ یعنے ڈِٹھ بسواس تیچے میرے کو سو مین نے

سمپورن دیوتاؤنکی پرارتھنا چھوڑدی اب جو تو میرے ادھار نمت اوداسی کریگی تو کہوین کسکے سامنے رون یعنے گریہ کرون۔

कथमस्मा ह्वैरपि गलित भेदैरवसि
तं न यस्मिन्जीवानां प्रसरति मनो
वागवसर : निराकारं नित्यं निजम-
हिमनिर्वासिततमो विशुद्धं यत्तत्वं
सुरतटिनि नित्यं न विषय : ॥३६॥

بیت

نہیت ساکشات ہے گنگے جسکو کہ سمپورن بیدون کرکے ساکشات نہین برنن کرسکتے اور جسکے بیچ اندری اور من اور بچن اور بدھی جیوون کی پرویش نہین جو نرنکار جوتی سروپ اوکو یعنے جسم اور جسمانیات سے رہت اور نت یعنے ہمیشہ دایم وقایم تینون اوستھا بھوت بھوشیہ برتمان مین یکسان جسنے دور کردی ہے سمپورن اودیا اور اگیان کو یعنے گیان سروپ اور زیرشے کسی اندری کا نہین سب سے پرے شدہ پاک اورنیک پرکاش ہے سو وہ سروپ اصلی تیرا ہی

अपि प्राज्यं राज्यं तृणमिव परित्यज्य
सहसा विलोलद्वानीरं तव जननि ती
रं श्रितवतां सुधातः स्वादीयः सलिल
मिदमातृप्ति पिबतां जनानामानंदः
परिहसति निर्वाणपदवीं ॥३७॥

۳۷ اپی پراتیکہ۔ ہے گنگے تیرا جو جل امرت سے زیادہ پرم
سوادی ہے جو کوئی پُرکہ تِسے بیتی پرنیت لینے تک پیتے ہیں
انکو جو آنند ہوتا ہے وہ آنند پدوی موکش کے روپ کو
ہنستا ہی کیسے ہیں وے پُرکہ بڑھے ہوئے راج کی
سمردھی کو برکاہ کے مانند جلدی چھوڑ کر اور تیرے تٹ کے
آسرے ہو لگے ہیں سو موکش کو اپنی موکشی در پیت جانتے ہیں

प्रदोषान्तर्नृत्यत्पुरमथनलीलोद्धृत
जटा तटाभोगप्रेङ्खल्लहरिभुजसं
तानविधुतिः बिलक्रोडक्रीडज्जल
डमरुटंकारसुभगस्तिरोधत्तां तापं

निहपासहिली नांडव विधि: ॥३८॥ بیا

پرادوش اسمے گنگے تروش تتی یعنے دیوتا ونکی
تری پرودوش کے سمے یعنے شام کے وقت ناچنے ہو
جو مہادیوا نہون نے جو اٹھائی اپنی جٹا ونکی چوٹ
چلتی ہوئی جو تیرے جلون کی لہریان انکے شبدو نسے
اُتپت ہوئی تال اور آواز خوش شکل ڈمرو یعنے
ڈورو اور مردنگ وغیرہ باجون یعنے سازہا کے شبد
کے سنسار کے پاپون کے ناش کرنے کو ات
سامرتھ ہو

पुरोधावं धावं द्रविणविरामादिरा धू
र्मिलहृगां सहीयार्थं ना. गा हरूगाये
दस्यनियतं मनैनाथंमत्रु: स्वहित
प्रातहं तुर्जदधियोवियोगस्ते मातय
दिहकरुणातेः दगासपि ॥३६॥ ۳۹

پُرو دھاؤنگ پُنہ ہی گنگے تیرے جو انتہ کرن کی کرنا یعنے

دیہا ایک چھین ماترکی ہو ہارے جو بڑے بڑے کلیس اور
تاپ ہین اُنکی دور کرنے والی ہو جیسے کلیس اور تاپ
ہمارے کہ مغرور راجون کے پیچھے پیچھے پھرنے سے اور خوشامد
کرنے سے پائے ہین کلیس اور جیسے راجکے نشہ اور مستی دربار
راج پانے سے ہوئی ہین تھوڑا کہن جنکی اور مین کیسا ہون کہ
کہ جڈ بدھی ہون اور نندنائی کا گرب دھارن کر رکھا ہے اور کئے
ہین گھات سُوہت اور مترونکی جینے سو ایسے پاپی کے اُدھار کرنے کو تو ہی
سامرتھ ہے

अविद्यांतंजन्म वधि सुकृत कर्माज
नवत्तां सत्ता स्थेय : कर्तुं कतिन कृत
न: संतविबुधा: निरस्तालंवानाम
कृत सुकृत्तानां तु भवती बिना सु
यिमल्लोकेन परमवलो के हितकरं ५:

اب اتنک ہو بات جنھون نے کہ جنم آرنبھ سے لیکے ابتدا ے
پیدائش سے سو کرت کرم کئے ہین اُنکے کلیان کرنے
کے واسطے بہت سے دیوتا ہین اور جنھون نے کہ جنم

انکا کر کوئی سوکرت کرم کیا ہی نہین اس لوک مین تیرے سوا
اُنکا ہت کرنے والا کوئی نہین دیکھتا اُنکا آسرا اودھار کا توہی ہے

यजंत्येके देवान् कति जनर सेवा स्तद
परे वितान व्यासक्तास्यमनियमरताः
कतिपये अहं तु त्वन्नाम स्मरण कृ
त कामस्त्रि पथगे जगज्जालं जाने
जनुर्ति ह्याजालेन सदृशं ॥४१॥

ہے گنگا جی ایک تو یہ بات اس سنسار مین کتنے ایک شخص
سیوا اور پوتا ونکی کرتے ہین اور کتنے ایک جگیا وک
کرمون رجوگن کے مین آسکت ہین اور کتنے ایک یم نیم
آدک موکش سادھن مین ستوگنی کرم کرتے ہین اور مین
توصرف تیرے ہی نام کے سمرن مین سمپورن کامناؤن
کا پورن کرنے والا مانکر اس جگت مین جو جنم ورن
ریعنی جال ہی ترن کاسا تُچھ اور ہیچ بے حقیقت
سمجھتا ہون۔

ललाटे या लोकैरिह खलु सलीलं तिलकिता

तमो हन्तुं धत्ते तरुणतरमार्तण्डतुलनां वि

लुम्पन्ती सद्यो विधिलिखितदुर्वर्णसरणिं त्वदी

या सा मृत्स्ना मम हरतु कृत्स्नामपि शुचं॥२४॥

مطلب ہے گنگے تیری جو مرتکا یعنے رج ہے سو میرے

سمپورن شوک کی دور کرنے والی ہو کیسے ہی وہ تیری

رج مرتکا کہ اس سنسار مین جو کوئی اسکا تلک یعنے قشقہ

للاٹ یعنے پیشانی پر لگاوے سو وہ رج سورج کے مانند

پرکاشت ہوکر اپنا اگیان روپی جو تم اندھکار اسکو

دور کردیتی ہے اور برہما نے جو روز ازل کی اسکی

قسمت مین کو ارک کہ ترا چہرن بھی لکھدیا ہوا اسکو

بھی نورت کردیتی ہے

नरान्मूढांस्तत्तज्जनपदसमासक्तमनसो ह

सन्तः सोल्लासं विकचकुसुमव्राजमिषतः

पुनानाः सौरभ्यैः सततमलिनो नित्यमलिनान्

سنسار کے دکھون کو ناش کرنے کو سامرتھ ہو جیسو کیسا ہی
تیرا تیر جسین کھیلتے ہوئے نواس کرنے والے جو کاگ یعنے
زاغ جانور پرندے شنوکھ مین پورن فالج گویا وہ کاگ نہین ہین
وے اندر چتری اور سورگ لوک کی بانچھا کرنے والے
جوگی ہین اور وہی تیرا تیر نواس ہے یا تیرے کنارے لوگون کے جنم مرن
روپی شوک کو دور کرنے والا ہی۔

महादाने ध्यानै बहुविधिवितानैरपिचयन्नल
भ्यंघोराभि:सुविमलतपोराशिभिरपि अचिं
त्यंतद्विष्णो:पदमखिलसाधारणतयाददाना
केनासि त्वमिह तुलनीया कथयन: ॥४५॥

مہاداتی ہے ماتا تیرے سمان یعنے برابر دوسرا
کسکو گننا چاہیے مجھے بتلا کیسی ہے تو کہ جو پد یعنے استھان مہادان
اور دھیانون بڑی بڑی جگیون بدھی پوریک اور
اوگر یعنے بھاری تپون کرکے وہ وشنو کا پد اچنت جو چنتون مین
بھی نہین آسکتا پراپت ہونا محال اور ناممکن ہی سو سادھارن

یعنی سب سو بچار تیرے اشنان کر کے سوکھیون کو تو دینیوالی ہے
پس تیرے برابر اور کون ہوسکتا ہے یعنے اور کوئی بھی نہین ۔

स्मृतिंयातापुंसामकृतसुकृतानामपिचयाहर
त्यंतस्तंद्रांतिमिरमिवचंद्रांशुसरणि:इयंते
साम्मूर्ति:सकलसुरसंसेव्यसलिलाममा
न:संतापंत्रिविधमथनापंचहरतां॥४६॥

سترشنکه ۴۹ ہے گنگے سمپورن دیوتاؤن کر کے سیوا کرنے
جوگ جل تیرا ایسی جو تیری مورتی ہے میرے انتہ کرن
کی جو تینون پرکار کی تاپ ادھیاتم ادھی دیوا دھی بھوت
اور تینون پرکار کے جو پاپ مانس کایک باچک سو وہ
مورتی انکو دور کرو پھر کیسی ہے تیری مورتی ایسے
منکھونکی کہ جنھون نے کبھی بھی نہین کیا ہے سوکرت کرم
سمرن ماتر کر کے ایدیا روپی اگیان انکے ہردے کا دور کر دیتی ہے
کیسے جیسے سورج کے پرکاش کر کے تم اندھکار خود بخود دور ہو جاتا ہے

वधानद्धागोवंद्वहिमरमणीयंपरिकरंकि

रीटेवात्वंदुनियमथपुनः पन्नगाभोगैः नकुर्याः

स्वंहेलाभिनजनसाधारणाधियानगल्भा

यस्यायंसुरधुनिसमुद्धार समयः ॥४७॥

بدھان ۞ ہے سُر دھن یعنے دیوتا وُنکین شبد
کرنے والی ندی جلدی ڈُوڈھ کرکے میرے اُدھار
واسطے سندر پٹکا اپنے کمر پر باندھ اور کریٹ مکٹ پر
پندریان کو دھارن کرلے اور بھی ساپنون کے گنون سے چلے
اور اور جیودن سا دھارن بدھی والونکی طرح جانکر میرا اُدھار
کر مین جگنا تھ تیرا قدیم سرناگتی تھا پر اُدھی پاتکی ہون میرے
اب اُدھار کا عین سمے ہے جم کنکر یعنے جم دوت میرے
سنکھ لینے کو آئے کھڑے ہین تو اپنے سامرتھ سے انکا ترسکار کرکر
میرا اُدھار کر

प्रारब्धं द्रष्टेना प्रायु प्रावरण सो भाल

मुकुटांकैः कुम्भी भोजेश्वर मय [illegible]गा

प्रोच्चद्धत्ती सुधाधारा काराबरणा व

सनां श्रुभ्रमकरे स्थिता त्वां ये ध्यायं

न्युदयति न हे मां परिभवः ॥ ४८ ॥

۴۸ شسحیدر ⁂ ہے گنگے جو کوئی کہ تیرے سروپ کا دھیان
انتہ کرن میں کرے سنسار کے پاپ اسکا ترسکار نہیں کر سکتے
یعنے پاپ انکے دور ہو جاتے ہیں کیسا دھیان کہ مستک پر
چندرمان براجمان ہو اور سیس پر مکٹ اور چار بھجاؤں میں سے ایک میں
کمل دوسرے ہاتھ میں کلس امرت کا بھرا ہوا اور دو ہاتھوں میں ابھیے بر
اور سفید مچھ پر سواری کیسا سفید کہ امرت کے مانند اُجل اور نراستہ ہو

दरस्मितसमुल्लसद्वदनकान्तिपूरामृतै र्भ
वज्वलनभर्जितानलनिसमूर्जयन्तीनरान्
चिदेकमयचंद्रिकाचयचमत्कृतिं तन्व
तीतनोतु मम शं तनोः सपदि शंतनोरंगना ॥ ४९ ॥

ترجمت ⁂ ہے شنتنو انگنا یعنے شنتنو جی راجہ شنتنو قبول یعنے شنتنو
انس و قبول یعنے شنتنو انس سے مراد راجہ کھیات یعنے معروف
مشہور ہوتا بھیا اُس سے بھیکھم پتا مہ پرم بھاگوت ہوئے گنگا جی کے
پُتر تن کے جسم یعنے پرکٹ کرنے سے منت جو تم ہوئی شنتنو کی

پتنی سوتم بیر کلیان کروہی بنکہ کے مانند سندر تیرا ندھا سن لسں کرکے ہوا
سدھجا سے وان ہو کھار تید تیرا پرم کانتی والا سو کی ہو امرت روپ لس کر
کرکے سنسار کی اگنی سے جلے ہوئے جو پرانو کہ انکو تیترپران دینے والی
تو ہے او گیان بھگتی کاش اسکا سمو وہی ہو چیندر کا چاندنی اس کرکے
گیان کو پرکاش کرنے والی تو ہی ہے

मंचे मीलित मौष धे मुकुलित चसंसुरा
रांगरो :स्रस्तसा दृसुधा सैविगलितं
गाकत्म तै र्वा वि भि: वीवि द्यालितकाति
माहितपदे स्वर्लो ककल्लोलिनी त्वं नाथ
प्राम पाभुनासम भव व्या लाल्लीढान्मनः॥१५॥
شتری ۱۵ ہے گنگے تیرے جل کی ترنگون کرکے پرکشالن
کیا ہوا یعنے دھویا ہوا ہو چرن سری کرشن مہاراج کا اس چرن کے
رکھنے سے دور ہوگیا کالی سرپ کا بکھ تیسے ہی یہ سنسار
روپی سرپ کا بکھ کہ اسنے ڈس لکھا ہے ہمارے انتہکرن کو
سو تو اپنے جل کی ترنگون کر کے اس بکھ کو دور کر سو کیسا ہے

وہ بکھ کرنتی ہی پہن شیچ یون کرکے میلت یعنی اکٹھا کیا ہی اُس بکھ کو
اور انیک اوگھ یون کرکے سنکوچت یعنی کمزور کیا گیا اور دیوتاؤن
کی اُپاسنا کرکے ڈرایا گیا ہی اور گرڑ اوکت منترون کرکے جیسا گارڑو
لوگ سانپ کے کاٹے کو انسے جھاڑتے ہین بدلت بھی کیا ہی اُس بکھ کو
اِن سب اُپایون سے وہ بالکل دور نہین ہوا ہی سو اُس سمپورن بکھ کے انس کو تو
اپنے جل کی ترنگون سے دور کر۔

धृतेनागेंद्रकृत्ति प्रथम फणिगणश्रे
णिमंदींदुमुख्यसर्वस्वंहारयित्वास्वमथ।
पुरभिदिद्राक्पणीकर्तुकामेसाकूतंहे
भवत्याद्दूतेहसितनयावीक्षितायास्त
वव्यालोलोल्लासिवल्गल्लहरिनट
घटातांडवंन: पुनातु ।। ५१ ।।

دیوتے ناگیندر ہیں ایک سمے جی جو شیو جی نے پانسون کھیلے
کی کیلاس میں پاربتی جی کے ساتھ اُسمین ہار دی ناگیندر جیتے
سانپون کے گن اور گج چرم اور بہت پرسنتوک سمدہ اور چندر کی کن

پل اور چندرمان وغیرہ سمپورن پدارتھ اپنا جب ادمین لگانے
لگے اپنے سمری انگ کو یعنے اپنے سر کو اُس سمے متدہانسر
ابھمان استھت کرکے دیکھا پاربتی جی نے تیری کو انا ور دوشٹی
کرکے یعنے جب کہ مین جیت لونگی شیوجی کے انگ کو تو تو بھی کچھیا
مین ہو میرے آدھین ہو جاگی اُسوقت کرپا کرکے جو اٹھی تیرے
جلون کی لہریان ترنگ نوین گھٹا کی طرح وہی ہوا تو تانڈو نتیہ
تیرا اسوقت اٹھی ہوئی ترنگ لہریان تیرے جلون کی میرے
کو پوتر پاک کرو۔

बिभूषिता नंगारिपूतमांगा सच्छकाने
कजनार्तिभंगा मनोहरोतुंगचलत्तरं
गा गङ्गा ममागान्य मली करोतु ॥५२॥

بھوشتا ۔ ہے گنگا میرے سمپورن انگون کو یعنے سار
اعضا ہر یک کو پوتر یعنے پاک کرو کسواسطے کہ سوبھاے دن
ہو شیوجی کے سیس پر سروپ تیرا اور دور کرنے ہین دکھی
جیوون کے دکھ جنہ اپنے سامرتھ سے اور منوہر ہیت سے

چُرانے والی ہین سُند جلتی ہوئی ترنگ لہریان
تیری سوایسی جو تو ہے میرے سمپوں سے پیرکو
پوتر کرو۔

इमां पूयूष लहरीं जगन्नाथेन निर्मितां
यः पठेत्तस्य सर्वत्र जायन्ते सर्व संपदा ॥५३॥
इति श्री पण्डितराय जगन्नाथ कृता गङ्गा
लहरी समाप्ता ॥ शुभमस्तु ॥ श्रीराम

پھل ۰۰ اانک ۰۰ یہ امرت لہری اشلت شری
گنگا جی کی رچی ہوئی پنڈت راج جگناتھ شاستری
کی جو کوئی پڑھے اُسکو سمپورن ایشورج اور سمپت
دارین پراپت ہو۔

چوپائی

سمبت اونیس سو چھبیسا ١٩٢٦ پورن بھئی نوا یو سیسا
جو کوئی پڑھے سُنے اور گاوے سمپت سہو پدم نشچے پاوے
جس اکھنڈ جگت مین ہوئی تا کے پاتک رہے نہ کوئی